11

مرقاة المفاتيح

شرح اردو

مشکوٰة المصابیح

شریف

للعلامة الشیخ القاری علی بن سلطان محمد القاری

مترجم: مولانا راؤ محمد ندیم

مکتبہ رحمانیہ

مرقاۃ المفاتیح اردو

للعلامہ الشیخ القاری علی بن سلطان محمد القاری هجری ۱۰۱۴

شرح

مشکوٰۃ المصابیح

للامام العلامۃ محمد بن عبداللہ الخطیب التبریزی المتوفی ۷۴۱

مترجم: مولانا راؤ محمد ندیم

جلد یازدہم

مکتبہ رحمانیہ
اقرأ سنٹر، غزنی سٹریٹ، اردو بازار لاہور
فون: 042-37224228-37355743
MAKTABA-E-REHMANIA

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

MAKTABA E REHMANIA

مکتبہ رحمانیہ

نام کتاب: .... مرقاۃ المفاتیح اُردو (جلد یازدہم)

مترجم: .... مولانا راؤ محمد ندیم

ناشر: .... مکتبہ رحمانیہ

مطبع: .... لٹل سٹار پرنٹرز لاہور

استدعا

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے انسانی طاقت اور بساط کے مطابق کتابت، طباعت، تصحیح اور جلد سازی میں پوری پوری احتیاط کی گئی ہے۔

بشری تقاضے سے اگر کوئی غلطی نظر آئے یا صفحات درست نہ ہوں تو ازراہ کرم مطلع فرما دیں۔ ان شاء اللہ ازالہ کیا جائے گا۔ نشاندہی کے لیے ہم بے حد شکر گزار ہوں گے۔ (ادارہ)

الفصل الثالث:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا علمی فضل وکمال

۶۱۹۴ : عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی قَالَ مَا اشْتَکَلَ عَلَیْنَا اَصْحَابَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حَدِیْثٌ قَطُّ فَسَاَلْنَا عَآئِشَۃَ اِلاَّ وَجَدْنَا عِنْدَھَا مِنْہُ عِلْمًا۔ (رواہ الترمذی وقال ھذا حدیث حسن صحیح غریب)

أخرجه الترمذی فی السنن ٥/ ٦٦٢ حدیث رقم ٣٨٨٣۔

ترجمہ: "حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو جب بھی کسی حدیث میں کوئی اشکال پیش آتا تو ہم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے (اس کے بارے میں رجوع کرتے۔ ہمیں اس حدیث سے متعلق کافی معلومات حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس سے مل جاتیں۔ اس روایت کو ترمذیؒ نے نقل کیا ہے اور کہا ہے کہ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے"۔

تشریح: (اشتکل): اور ایک نسخہ میں ما أشکل ہے۔ (علینا ...... صلی اللہ علیہ وسلم): موجودہ تمام صحیح نسخوں میں نصب کے ساتھ ہے۔ امام طیبیؒ فرماتے ہیں: مجرور سے بدل ہونے کی وجہ سے مجرور ہے، یا منصوب علی الاختصاص ہے۔ (حدیث قط): یعنی حدیث کے معنی میں یا کسی اہم مسئلہ سے متعلقہ کوئی حدیث مفقود پاتے۔ (فسألنا ...... منه): حدیث اور اس کے متعلقات (علما) أی نوع علم، بایں طور کہ ان کے پاس ہمیں صریح حدیث مل جاتی یا تأ ویل مل جاتی۔ چونکہ اس سے بھی اشارۃً حکم مل ہی جاتا ہے۔

حضرت عائشہ صدیقہؓ کی اس حدیث: خذوا شطر دینکم عن الحمیراء یعنی عائشة کے بارے میں حافظ ابن حجر عسقلانیؒ فرماتے ہیں:

لا أعرف له اسنادا ولا رواية فی شیء من کتب الحدیث، الا فی النهاية لا بن الأثیر، ولم یذکر من خرجه، وذلك الحافظ عماد الدین بن کثیر: انه سأل المزی والذهبی عنه فلم یعرفاه، وقال السخاوی: ذکره فی الفردوس بغیر اسناد وبغیر هذا اللفظ. ولفظه: خذوا ثلث دینکم من بیت الحمیراء، وبیض له صاحب مسند الفردوس ولم یخرج له اسنادا، وقال السیوطی: لم أقف علیه.

۶۱۹۵ : وَعَنْ مُوْسٰی بْنِ طَلْحَۃَ قَالَ مَارَاَیْتُ اَحَدًا اَفْصَحَ مِنْ عَآئِشَۃَ۔

(رواہ الترمذی وقال ھذا حدیث حسن صحیح غریب)

أخرجه الترمذی فی السنن ٥/ ٦٦٣ حدیث رقم ٣٨٨٤۔

ترجمہ: "حضرت موسیٰ بن طلحہ تابعی کہتے ہیں کہ میں نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے زیادہ بہتر فصاحت وبلاغت میں کسی کو نہیں دیکھا۔ اس روایت کو ترمذیؒ نے نقل کیا ہے اور کہا ہے کہ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے"۔